الطُّفُولَةُ الْمُبَكِّرَةُ

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ ذِي الْجَلَالِ، وَهَبَنَا نِعْمَةَ الْأَطْفَالِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولُهُ كَرِيمُ الْخِلَالِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْمَآلِ. أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: (وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ).

عزیز بھائیو، اللہ کے بندوں! ایک ایسی دعا ہے جسے انبیاء و رُسُل اور اللہ کے نیک بندوں نے اپنے رب سے مانگا ھے، اِس دُعاء میں حیاتِ انسانی کا تسلسل اور اُسکی بقاء، اُسکی ترقی اور نسلوں کی تعمیر کا راز مُضمَر ہے، یہ حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا ہے: ((رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً)) "اے میرے رب! مجھے اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد عطا فرما". اور رحمان کے بندوں کی یہ دعاء ھے: ((رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ)) ہمارے رب ہمیں

ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطاء فرما.

جی ہاں میرے دوستو، بلا شبہ، اولاد اور بچے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہیں، جن سے والدین کے قلوب کو فَرحت اور آنکھوں کو راحت نصیب ہوتی ہے. تو میرے بھائیو! جنہیں اللہ تعالی نے اس نعمت سے سرفراز فرمایا ھے، وہ اللہ تعالی کا شکر ادا کریں، اور اُنکے حقوق کو پہچانیں، اور ان کی بہترین تربیت، نگہداشت اور اصلاح کے لیے اپنی ذمہ داری کو خوب محنت کے ساتھ نِبھائیں.

میرے مومن بھائیو! ماہرین اور اَصحابِ فن نے اِس بات پر اتفاق کیا ہے کہ بچپن کا ابتدائی دور، جو آٹھ سال کی عمر تک محیط ہوتا ہے، انسان کی زندگی کے نہایت حساس اور اہم مراحل میں سے ہے، ارشادِ ربانی ھے: ((**ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا**)) پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے. تو میرے بھائیو! اگر ہم انبیاء کرام علیہم السلام، جیسے حضرتِ یوسف، حضرتِ موسیٰ، حضرتِ یحیٰ، حضرتِ عیسیٰ علیہم السلام اور ہمارے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیه

وسلم کی زندگیوں پر غور کریں، تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اُن کی زندگی میں یہ مرحلہ بنیادی اور فیصلہ کُن حیثیت رکھتا تھا.

میرے بھائیو! اللہ کے بندو! یہ بچپن انسان کی زندگی کا آغاز اور اُسکا پہلا قدم ھے، اور اِسی کے مطابق انسان کے علم، اُس کی زبان، شناخت، توازن، شخصیت کی مضبوطی، اور جسمانی اور نفسیاتی صحت کی تشکیل ہوتی ہے. اسلام نے اِس ابتدائی مرحلے کو بڑی اہمیت دی ہے، جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو مبارکبادوں اور دُعائیہ کلمات کے ساتھ اُس کا استقبال کیا جاتا ہے: سارا خاندان خوشی سے سرشار بچے کے سامنے موجود ھوتا ھے، ماں بچے کو اپنے سینے سے لگاتی ھے، اُسے اپنے سے قریب کرتی ہے، ماں کی آغوش اُس کے لِیے سکون و راحت اور اُس کا دودھ شفاء و غِذاء کا ذریعہ ہوتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ھے: ((**وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ**))، اور مائیں اپنے بچوں کو دودھ پلائیں.

حضراتِ والدین! یاد رکھیے! کہ بچوں کی ابتدائی عمر میں سب سے زیادہ نقصان دِہ عمل، اور اُنکی حق تلفی یہ ہے کہ والدین اپنی ذمہ داریوں سے غافل ہو جائیں، اور بچوں کو غفلت و لا پرواہی کا شکار بننے کے لئے دُوسروں کے سپُرد کر دیں، تو یہ اُنکی نگہبانی میں اِنتہائی غفلت کا شکار ہو جانا ھے، اِس سے بچوں کی شخصیت کمزور ہو جاتی ہے، وہ زندگی میں اپنا کِردار ادا کرنے سے محروم رہتے ہیں، اور اُنہیں مُنَشّیات کے عادی اَفراد اور انتہاء پسندوں کی جانب سے توہین آمیز رویوں، اور اپنے ذہنوں اور خیالات میں خَلَل و بِگاڑ کا سامنا کرنا پڑتا ہے. حضراتِ والدین! تو کہاں ھے آپکا اِحساسِ ذمہ داری؟ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ھے: <<**كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ**» "تم سب نگران ہو اور تم سے تمہاری رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا". تو میرے دوستو اپنے بچوں کے معاملے میں اللہ سے ڈریں، اُن کی بیچارگی، اُنکو آپکی ضرورت، اور آپ سے ملاقات کے اشتیاق کو مدنظر رکھیں. جی ہاں!

آپ ماں باپ ہی بچوں کی تربیت کے اصل ذمہ دار ہیں، لہذا اُنکی یادوں کو جھگڑوں اور علیحدگی کے دَرد ناک مناظر سے پاک رکھیں، یہ نہ سمجھیں کہ آپ جو کر رہے ہیں بچے اُسے سمجھتے نہیں؛ بلکہ بچے بھی یادداشت، احساسات، اور جذبات کے مالک ہوتے ہیں. اُن میں اللہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت راسخ کیجیے: اُن کے سامنے نماز پڑھیے، اُن کے درمیان اللہ کا ذکر کریں، اُنہیں اپنی عربی زبان اور قومی لہجے سے مُحبت دلائیے، اُن میں اَعلیٰ اَخلاقی قدروں کو پُختہ کیجیے اور اُنہیں جھوٹ، غیبت، تمسخُر، اور دوسروں کا مذاق اڑانے جیسی بری عادات سے بچائیے، اور <<عَوِّدُوهُمْ الْخَيْرَ، فَإِنَّ الْخَيْرَ عَادَةٌ>> اُنہیں نیکی کی عادت ڈالیے کیونکہ نیکی ایک عادت ہے، جیسا کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا فرمان ھے.

حضراتِ والدین! اپنے بچوں کو اپنے وطن اور اُسکی قیادت سے محبت سِکھائیے، اُنہیں اپنے ساتھ مجالس میں لے کر جائیے تاکہ وہ

آپکے طریقوں کو اَپنائیں، اور انکی ایسی تربیت کریں کہ وہ اپنے ملک کی ثقافت، روایات، قومی لباس اور اقدار کو اپنی شناخت بنانے میں فخر محسوس کریں. بچوں کے ساتھ وقت گُزاریے، اُن کے ساتھ کھیلیے، اُن میں جَوانمَردی، جُراَت اور خود اعتمادی کو فروغ دیجیے، اُنہیں الیکٹرانک گیمز میں زیادہ وقت گزارنے سے بچائیے، اُنکے لیے اپنے گھروں اور باغیچوں میں ان کی جسمانی سرگرمیوں کا بندوبست کریں، اور خبردار! اُن کی تحقیر و توہین اور ان پر بے جا سختیوں اور طنزیہ جُملے کَسنے سے احتراز کیجیے، اور ہرگز اُنکے لیے بد دعا نہ کریں، بلکہ اُن کی تربیت میں صبر کا دامن تھامے رکھیے، اور اُن کے ساتھ نرمی سے پیش آئیے، اَچھے انداز میں نصیحت کیجیے، <<**إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَه**>> کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہو، اُسے خوبصورت بنا دیتی ہے، اسی طرح بچوں کے سامنے اپنے اقوال و افعال میں محتاط رہیے، کیونکہ وہ آپکو اپنے لیے نمونہ سمجھتے ہیں، اور جن عمدہ خصلتوں کی کمی آپ میں رہ

گئی ہے، اُنہیں اپنے بچوں میں پیدا کرنے کی کوشش کیجیے، اور یاد رکھیے کہ وہ آپکی زندگی کا تسلسل، اور آپکے لیے دنیا و آخرت کا سرمایہ ہیں.(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا) ، (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)

أَقُولُ قَوْلِي، وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَقَّ حَمْدِهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَعَبْدِهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ مِنْ بَعْدِهِ.

أَمَّا بَعْدُ: میرے مومن بھائیو! ایک یادگار قومی دِن کی آمد ہے، یعنی یومِ عَلَم کا دن، ایسا دِن جس پر ہمارا پیارا ملک یُوں جشن مناتا ہے کہ ہم اپنے عظیم جھنڈے کو بڑی شان سے اپنے گھروں اور اداروں پر لہراتے ہیں، تاکہ اتحاد اور وابستگی کی اہمیت کو اجاگر کیا جا سکے، اور اُن بانی رہنماؤں کی یاد کو تازہ کیا جا سکے جنہوں نے اپنی دانشمندی سے اتحاد کی بنیاد رکھی، اور ریاست کی بنیاد کو اپنی محنت سے مضبوط کیا، اور اِس کی سربلندی کو اَپنی ذمہ داری سمجھا، تو اِس موقع پر ہمیں چاہیے کہ اُن کا ذِکرِ خیر کریں اور اُن کی کاوشوں کو خِراجِ تحسین پیش کریں، اور اپنے بچوں کے دلوں میں بچپن ہی سے اُن کی محبت بِٹھائیں، اُنہیں ایسے قومی جشنوں میں شریک کریں، اور اُن پروگرامز میں شامل کریں

جو ہماری قیادت نے شروع کیے ہیں، تاکہ اُن کے دلوں میں وطنِ عزیز کے جھنڈے کی مُحبت رَچ بَس جائے اور وہ ہر میدان میں اُسے بلند کرتے ہوئے کہیں: دَامَ الأَمانُ وَ عاشَ العَلَمُ. سلامتی قائم رہے اور ہمارا پرچم سدا بُلند رہے.

هَذَا وَصلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي أَطْفَالِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا، وَاجْعَلْهُمْ قُرَّةَ أَعْيُنٍ لَنَا، وَبَرَكَةً عَلَيْنَا، وَوَفِّقْنَا لِحُسْنِ رِعَايَتِهِمْ، وَأَدَاءِ حُقُوقِهِمْ.

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ فِي مَسْجِدِنَا هَذَا مَحْرُومًا مِنَ الذُّرِّيَةِ إِلَّا رَزَقْتَهُ، وَيَسَّرْتَ لَهُ سُبُلَ عِلَاجِهِ، وَمَلَأْتَ قَلْبَهُ رِضًا عَنْكَ وَثِقَةً بِحِكْمَتِكَ، فَإِنَّكَ مَا أَخَّرْتَ مِنْ رِزْقٍ وَلَا قَدَّمْتَهُ، إِلَّا لِحِكْمَةٍ بَالِغَةٍ، تَدَّخِرُ لِعِبَادِكَ مَا تَشَاءُ، وَتَمْنَحُهُمْ مِنْ رِزْقِكَ مَتَى تَشَاءُ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. اللَّهُمَّ أَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ، وَأَتِمَّ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَوَسِّعْ لَنَا فِي أَرْزَاقِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشَّيْخ مُحَمَّد بن زَايِد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيْخ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ. اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا. **(رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ).**

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.